ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

القرآن الحکیم مترجمہ

مسمّیٰ بہ

معارف القرآن

از

مخدوم الملت ابو المحامد

محدث اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد اشرفی جیلانی قدس سرہ

شیخ الاسلام ٹرسٹ

Shaikh-ul-Islam Trust

الفاتحة

المنزل ۱

۷ اٰیاتُہا — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — ۱ رُکُوعُہا

آیات ۷ — نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا — رکوع ۱

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

ساری حمد — اللہ ہی کیلئے — پروردگار سارے جہانوں کا ● — بڑا مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾

بخشنے والا ● — مالک — روز — جزا — کا ●

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾

تجھی کو — ہم پوجیں، — اور تیری ہی — مدد چاہیں ●

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

چلا ہم کو — راستہ — سیدھا ● — راستہ

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ

اُن کا، — کہ — انعام فرمایا تو نے — جن پر ● — نہ اُن کا،

الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

ع ۱

کہ غضب فرمایا گیا — جن پر، — اور — نہ گمراہوں کا ●

الجزء ١ معانقتا ١

٢٨٦ آیاتہا ٤٠ رکوعاتہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات ٢٨٦ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا رکوع ٤٠

الٓمّٓ ۚ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۚ

الم ● وہ کتاب، کہ کسی قسم کا شک نہیں جس میں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہدایت ہے ڈر جانے والوں کیلئے ● جو مان جائیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

بے دیکھے، اور ادا کرتے رہیں نماز کو، اور اس سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

دے رکھا ہے ہم نے، خرچ کریں ● اور جو مان جائیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

جو کچھ اتارا گیا تمہاری طرف، اور جو کچھ اتارا گیا تمہارے

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿٤﴾

پہلے۔ اور آخرت پر وہی یقین بھی رکھیں ●

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥

وہ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار کی طرف سے، اور وہ ہی کامیاب ہیں ●

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

بیشک جنھوں نے جنم کا کفر کمایا، یکساں ہے ان پر، کیا ڈرایا تم نے انہیں یا نہ ڈرایا انہیں، وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

ماننے والے ہی نہیں ● مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر، اور ان کی سماعت پر، اور ان کی

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ ع ١

آنکھوں پر گہرا پردہ ہے، اور انہیں کیلئے عذاب ہے بہت بڑا ● اور عامیوں میں سے

مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨

کوئی کوئی کہتا ہے، کہ "مان چکے ہم لوگ اللہ کو اور پچھلے دن کو"، حالانکہ نہیں ہیں وہ ماننے والوں سے --●--

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

دھوکہ دینا چاہتے ہیں اللہ کو اور مسلمانوں کو۔ اور نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ کو، اور

يَشْعُرُونَ ۝٩ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

محسوس نہیں کرتے ● ان کے دلوں میں بیماری ہے، تو بڑھنے دیا انہیں اللہ نے بیماری میں، اور انہیں کیلئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا

عذاب ہے دُکھ والا۔ کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ● اور جب بھی کہا گیا ان کے بھلے کو، کہ نہ فساد

فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

ڈالو زمین میں، بولے کہ "ہمیں تو درستی کرنے والے ہیں" ● سن لو کہ بیشک! وہی

الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا

فسادی ہیں، لیکن وہ محسوس نہیں کرتے ● اور جب بھی کہا گیا انکے بھلے کو، کہ "مان جاؤ جیسا

آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

مان چکے سب لوگ"۔ بولے، "کیا ہم مانیں، جیسا کہ مانا ہے بیوقوفوں نے؟"۔ سن رکھو! کہ بلاشبہ وہی

السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝١٣ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

بیوقوف ہیں، لیکن نادانی کرتے ہیں ● اور جب ملے مسلمانوں کو، بولے "ہم

وقف لازم

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

ایمان لا چکے" اور جب اکیلے ہوئے اپنے شیطانوں کے پاس، کہنے لگے، کہ "بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ بس ہم

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

تو ہنسی مذاق کرنے والے ہیں" ● اللہ خود ذلیل کرتا ہے اُنھیں، اور ڈھیل دیتا ہے اُنھیں، کہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا

بھٹکتے رہیں ● یہ وہ ہیں، جنھوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے، تو نہ

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

فائدہ دیا اُنکی تجارت نے، اور نہ تھے وہ اس راہ سے آگاہ ● اُنکی مثال جیسے اُسکی مثال، جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ

روشن کی آگ، تو جب خوب روشن کر دیا اُس کے سب گرد و پیش کو، چھین لیا اللہ نے اُنکی روشنی کو اور چھوڑ دیا

فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝١٧ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝١٨

انھیں اندھیریوں میں، کہ انھیں کچھ نہ سوجھے ● بہرے، گونگے، اندھے، تو وہ نہیں ہیں باز آنے والے ●

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ

یا جیسے بارش ہو آسمان سے، جس میں تاریکیاں ہیں اور کڑک ہے اور چمک ہے، ٹھونسے لیتے ہیں

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ

اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑکے سے، موت سے بچنے کو، اور اللہ

مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ

گھیرے میں لئے ہوئے ہے کافروں کو ● بجلی چھینے لیتی ہے ان کی آنکھوں کو۔ جب تیز روشنی

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

ڈالی اُن کیلئے، چل پڑے اُس میں۔ اور جب اندھیرا ڈالا اُن پر، کھڑے رہ گئے۔ اور اگر چاہتا اللہ،

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

یقیناً چھین لیتا اُنکی سماعت اور اُنکی آنکھیں۔ بے شک اللہ ہر چاہے پر

قَدِيْرٌ ۝٢٠ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ ع ٢

قدرت والا ہے ● اے لوگو، پوجو اپنے پروردگار کو، جس نے پیدا فرمایا تمہیں، اور اُنھیں،

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

جو تمہارے پہلے ہوئے، کہ امید رکھ سکو کہ ڈرنے لگو گے ● جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

فرش، اور آسمان کو قبہ، اور اتارا آسمان سے پانی کو، پھر نکالا اس سے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

کئی پھل، غذا تمہارے لئے، تو نہ بناؤ اللہ کیلئے مدمقابل، جب کہ تم خوب جان رہے ہو ●

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اور اگر ہو تم کسی شک میں اس سے، جو اتارا ہم نے اپنے خاص بندہ پر، تو لے آؤ ایک ہی سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اس کی طرح، اور دہائی دو اپنے ساختہ مددگاروں کی، اللہ کو چھوڑ کر، اگر تم ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ

سچے ● پس اگر تم نہ کر سکے۔۔ اور ہرگز نہ کر سکو گے، تو ڈرو آگ کو، وہ جس کا

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ

ایندھن انسان اور سنگین مورتیاں ہیں۔ تیار کر رکھی گئی ہے کافروں کیلئے ● اور خوش خبری

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

دو اُنھیں جو مان گئے اور کئے کرنے کے لائق کام، کہ بے شک اُنھیں کیلئے ہیں جنتیں، بہہ رہی ہیں جن

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا

کے نیچے نہریں۔ جب دیئے گئے اس میں سے کوئی پھل غذا کو، کہہ پڑے کہ

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا

"یہ وہی ہے جو دیئے گئے تھے ہم پہلے سے،" حالانکہ دیئے گئے تھے وہ ہم شکل۔ اور اُنھیں کیلئے اس میں

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ

بیبیاں ہیں پاک دامن، اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ● بے شک اللہ قابلِ شرم نہیں قرار دیتا اِس کو،

اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کہ ضرب المثل بیان فرمائے مچھر کی، بلکہ اس سے بڑھی۔ کہ پس جو مسلمان ہیں،

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

وہ تو جانتے ہیں، کہ بیشک یہ ٹھیک ہے ان کے پروردگار کی طرف سے، اور جو کافر ہے، تو وہ پوچھا کرتے ہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ

کہ کیا مطلب رکھا اللہ نے اس ضرب المثل سے۔ وہ گمراہی میں رہنے دیتا ہے اس سے بہتیروں کو اور ہدایت دیتا

كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۶ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ

ہے بہتیروں کو، اور نہیں گمراہی میں رہنے دیتا، مگر نافرمانوں کو● جو توڑتے رہیں

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط ہونے کے بعد، اور کاٹتے رہیں اس کو، حکم دیا اللہ نے جس

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷

کیلئے کہ ملایا جائے، اور فساد ڈالیں زمین میں، وہی خسارہ والے ہیں●

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

کیسے منکر ہو اللہ کے، حالانکہ تم بے جان تھے، تو حیات دی تمہیں، پھر موت دے گا تمہیں، پھر جلائے

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۸ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

گا تم کو، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے● وہ ہے جس نے پیدا فرمایا تمہارے لئے

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ

جو کچھ زمین میں ہے سب۔ پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف، تو ہموار کیا انھیں سات

سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۹ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ

آسمان۔ اور وہ ہر معلوم کا علم والا ہے● اور جب فرمایا تمہارے پروردگار نے فرشتوں کیلئے،

اِنِّىْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ

کہ "بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ،" عرض کرنے لگے کہ "کیا بنائے گا تو اس میں جو فساد مچائے

فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ

اس میں اور خون ریزی کرے؟ حالانکہ ہم پاکی بیان کریں تری حمد کے ساتھ اور تقدیس کرتے رہیں

لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ

تیری،" فرمایا "بیشک میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے"● اور سکھا دیا آدم کو سب کے نام، سارے کے سارے، پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

پیش کیا ان کو فرشتوں پر، پھر فرمایا کہ "بتا تو دو مجھے ان سب کے نام اگر ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

سچے" ● عرض کرنے لگے "پاکی ہے تیری، نہیں ہے کچھ علم ہمیں، مگر جو کچھ سکھا دیا تو نے ہمیں۔ بے شک تو ہی

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

علم والا حکمت والا ہے" ● فرمایا کہ "اے آدم بتا تو دو انہیں ان سب کے نام"۔ تو جب

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ

بتا دیا انھیں ان سب کے نام، فرمایا "کیا نہیں فرما دیا تھا میں نے تمہیں، کہ بلاشبہ میں ہی جانتا ہوں غیب کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

آسمانوں اور زمین کے، اور جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو" ●

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَ

اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کیلئے سجدہ کرو آدم کو، تو سب نے سجدہ کیا، سوا ابلیس کے، اُس نے انکار

اسْتَكْبَرَ ڰ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

کیا اور بڑا بنا، اور ہو گیا کافروں سے ● اور فرمایا ہم نے کہ اے آدم، رہو تم

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا

اور تمہاری بیوی جنت میں، اور دونوں کھاتے رہو اس سے بے کھٹکے جہاں چاہو، اور قریب نہ جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

اس شجر کے، کہ ہو جاؤ اندھیر والوں سے ● پس پھسلا دیا دونوں کو شیطان نے اس سے۔

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

تو نکالا دونوں کو اس گھر سے جس میں وہ تھے۔ اور حکم دیا ہم نے کہ نیچے اُتر جاؤ، تمہارا بعض بعض کیلئے دشمن ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ

اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانہ اور رہن سہن ہے کچھ مدت تک ● پس پا لیا آدم نے اپنے

مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

پروردگار سے خاص کلمے۔ تو درگزر فرما دیا انھیں۔ بے شک وہی درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے ●

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ
ہم نے حکم دیا کہ نیچے اُتر جاؤ اس جنت سے سب کے سب۔ پھر اگر آئے تمہیں میری طرف سے کوئی ہدایت، تو جس نے
تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ
پیروی کی میری ہدایت کی، تو نہ کوئی خوف ہے اُس پر اور نہ وہ رنجیدہ ہوں ● اور جنہوں نے
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع ٤
انکار کر دیا اور جھٹلایا ہماری آیتیں، وہ جہنم والے ہیں، وہی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ●
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
اے اولادِ یعقوب یاد کرو میری نعمت کو! جو انعام فرمایا تھا میں نے تم پر اور پورا کرو
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ
میرا عہد، کہ میں پورا کردوں تمہارا عہد۔ اور بس مجھی کو تو ڈرا کرو ● اور مان جاؤ جو کچھ
اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا
اتارا میں نے، تصدیق کرنیوالا اسکا جو تمہارے پاس ہے، اور نہ ہو سب سے پہلے انکار کرنے والے اس سے۔ اور نہ لو
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ
میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت۔ اور مجھی کو تو ڈرتے رہو ● اور نہ ملاؤ حق کو
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
باطل سے۔ اور نہ چھپاؤ حق کو، جب کہ تم جان بوجھ رہے ہو ● اور ادا کرتے رہو نماز کو اور
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
دیتے رہو زکوٰۃ کو، اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ● کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا
اور بھول جاتے ہو خود اپنے کو، حالانکہ تم تلاوت کرو کتاب کی، تو کیا عقل سے کام نہیں لیتے ● اور مدد مانگو
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ ۙ الَّذِيْنَ
صبر سے اور نماز سے۔ اور بے شک وہ ضرور بوجھ ہے مگر خشوع والوں پر ● جو سمجھیں
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع ٥ يٰبَنِيْٓ
کہ بیشک وہ ملنے والے ہیں اپنے پروردگار کے، اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ● اے اولاد

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ

یعقوب! یاد کرو میری نعمت کو، جو انعام فرمایا تھا میں نے تم پر، اور بے شک میں نے ہی بڑھایا تھا

عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا

تم کو زمانہ بھر پر ● اور ڈرو اس دن کو کہ نہ بدلہ ہو کوئی کسی ناکس کا کچھ،

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ

اور نہ قبول کی جائے کسی ناکس کی سفارش، اور نہ لی جائے اس ناکس سے رشوت، اور نہ وہ مدد

يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ نَجَّيْنٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ

دیئے جائیں ● اور جب نجات دلائی تھی ہم نے تم کو فرعونیوں سے۔ جو دیا کریں تم کو برا دکھ،

الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي ذٰلِكُم

ذبح کر دیا کریں تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رکھ چھوڑیں تمہاری عورتوں کو۔ اور تمہاری اس حالت میں آزمائش رہی

بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنٰكُمْ

تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی ● اور جب پھاڑ دیا تھا ہم نے تمہارے سبب دریا کو، تو بچا لیا ہم نے تمہیں، اور

وَأَغْرَقْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰٓى

ڈبو دیا ہم نے فرعونیوں کو، اور تم دیکھ رہے ہو ● اور جب کہ وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو چالیس

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿٥١﴾

رات کا۔ پھر بت بنا لیا تم نے گوسالے کو ان کے بعد، اور تم اندھیر والے ہو ●

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ

پھر معاف فرما دیا ہم نے تم سے اس کے بعد۔ کہ اب شکر گزار رہو ● اور جب کہ دی ہم نے

ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسٰى

موسیٰ کو کتاب اور حق ناحق کا امتیاز، کہ تم لوگ اب راہِ راست پر آ جاؤ ● اور جب کہ کہا موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے،

لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا

کہ اے میری قوم بیشک تم نے اندھیر کر دیا خود اپنے لئے، اپنے بت بنا لینے سے گوسالہ کو، تو متوجہ ہو جاؤ اپنے پیدا کرنے

إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ ۖ فَتَابَ

والے کی طرف، کہ قتل کر ڈالو اپنوں کو۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک۔ پس توبہ قبول

عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ

فرمالی تمہاری۔ بیشک وہی توبہ قبول فرمانے والا بخشنے والا ہے● اور جب تم لوگ بولے تھے کہ "اے موسیٰ ہرگز نہ مانیں گے

لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

ہم آپ کو، یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں اللہ کو علانیہ" پس پکڑا تم لوگوں کو کڑکتی بجلی نے، اور تم دیکھ رہے ہو●

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر اٹھایا ہم نے تمہیں بعد تمہاری موت کے، کہ اب شکرگزار ہو● اور سائبان کیا ہم نے

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا

تم پر ابر کو، اور اُتارا تم پر مَن اور سلویٰ کو، کہ کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

پاکیزہ چیزوں سے جو دیا ہم نے تمہیں۔ اور انھوں نے نہیں اندھیر میں ڈالا ہم کو، لیکن وہ لوگ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا

اپنے کو اندھیر میں ڈالتے تھے● اور جبکہ حکم دیا ہم نے کہ داخل ہو جاؤ اس آبادی میں، پھر کھاتے رہو اس سے

حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

جہاں چاہو بے کھٹکے، اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے، اور عرض کرو کہ معافی ہو، ہم بخش دینگے تمہیں تمہاری

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ

خطاؤں کو۔ اور قریب ہے کہ ہم زیادہ دیں احسان والوں کو● تو بدل ڈالا جنھوں نے اندھیر کر رکھا تھا بات کو اسکی

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

دوسری بولی سے، جو سکھائی گئی تھی انھیں، تو اتارا ہم نے اُن پر جنھوں نے اندھیر مچایا تھا عذاب کو آسمان سے، کہ وہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ ٦ ١٣ ٤

نافرمانی کرتے جا رہے تھے● اور جبکہ پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے، تو فرمایا ہم نے کہ "مارو اپنے عصا سے

الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

پتھر کو۔" پس پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے۔ ٹھیک جان لیا سب لوگوں نے اپنے

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ

اپنے گھاٹ کو۔ کھاتے رہو اور پیتے رہو اللہ کی روزی سے، اور نہ پھرتے رہو زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ

فساد مچاتے ● اور جب عرض کیا تھا تم نے کہ "اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم ایک غذا پر، تو پکاریئے

لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا

ہمارے لئے اپنے پروردگار کو، کہ نکالے ہمارے لئے جو اگایا کرتی ہے زمین، ساگ اور ککڑی، اور

وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ

گیہوں اور مسور، اور پیاز" انھوں نے کہا کہ "کیا بدل کر لینا چاہتے ہو اس کو جو کمتر

اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

ہے اس سے جو بہتر ہے؟" اترو مصر کسی شہر میں، تو بے شک تمہارے لئے ہے جو کچھ تم نے مانگا۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور چھاپ دی گئی ان پر رسوائی اور غربت۔ اور لوٹے وہ غضب الٰہی میں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

یہ اس لیے کہ بلاشبہ وہ انکار کرتے رہتے تھے اللہ کی آیتوں کا، اور قتل کرتے انبیاء کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٤

ناحق۔ یہ غضب اس لیے، کہ گناہ کیا انھوں نے، اور حد سے بڑھ جاتے تھے ● بے شک مسلمان قوم

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور یہودی قوم، اور عیسائی قوم اور صابی قوم، جو اب واقعی مان گیا اللہ اور پچھلے دن کو، اور

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

کئے کرنے کے لائق کام، تو انھیں کیلئے ہے اُن کا ثواب ان کے رب کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہے ان پر اور نہ وہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

رنجیدہ ہوں ● اور جبکہ لیا تھا ہم نے تم لوگوں کا مضبوط عہد، اور اٹھا کر کر دیا تمہارے اوپر طور کو، کہ لو جو کچھ دے رکھا

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ

ہے ہم نے تمہیں مضبوطی سے، اور یاد کرلو جو کچھ اس میں ہے کہ تم ڈرنے لگو ● پھر پلٹ گئے تم

بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ

اس کے بعد۔ تو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر، اور اس کی رحمت، ضرور تم ہوتے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

خسارہ والوں سے● اور یقیناً تم جان چکے ہو انھیں، جو حد سے بڑھ گئے تھے تم میں سے سنیچر کے بارے میں، تو فرمادیا

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

ہم نے انھیں کہ "ہو جاؤ بندر ذلیل"● تو بنا دیا ہم نے اس کو عبرت ان کیلئے جو موجود ہوں اور جو

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

بعد کو ہوں اور نصیحت ڈر جانے والوں کیلئے● اور جب کہ کہا موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے، کہ بے شک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ

حکم دیتا ہے تمھیں کہ "ذبح کرو گائے کو" بولے، "کیا آپ بناتے ہیں ہمیں مسخرہ؟" جواب دیا، کہ "پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

اللہ سے کہ میں ہو جاؤں نادانوں سے"● سب کہنے لگے کہ پکاریئے ہمارے لئے اپنے پروردگار کو کہ بیان فرمادے

مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌ

ہمیں کہ وہ کیسی ہو۔ جواب دیا کہ بیشک وہ فرماتا ہے کہ "وہ ایسی گائے ہے کہ نہ بڈھی بہلا ہے اور نہ بچھیا اوسر ہے، جوان

بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

دونوں کے درمیان"۔ اب کر ڈالو جو کچھ حکم دیئے گئے ہو● سب نے عرض کیا کہ "پکاریئے ہمارے لئے اپنے پروردگار کو، کہ بیان فرما

لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا

دے ہمیں کہ کیا رنگ ہے اسکا"، جواب دیا کہ "بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے ہے زرد رنگ والی، تیز ہے اسکا رنگ، بھلی لگتی

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ

ہے دیکھنے والوں کو"● سب بولے کہ "پکاریئے ہمارے لئے اپنے پروردگار کو، کہ بیان فرمادے ہمارے لئے کہ کون سی وہ گائے ہے،

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر، اور یقیناً ہم اگر اللہ نے چاہا، ٹھیک راہ پا جانے والے ہیں"● جواب دیا کہ بیشک "وہ فرماتا ہے کہ

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ

وہ گائے ہے نہ جفاکشی والی، کہ جوتے زمین اور نہ سینچے کھیت کو، تندرست،

لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا

کوئی داغ نہیں جس میں"، سب بولے "اب لائے آپ ٹھیک بات"۔ پھر سب نے ذبح کیا اُسے، اور تیار نہ تھے کہ

ع ٨

يَفْعَلُوْنَ ۝٤٠ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

کریں● اور جبکہ قتل کر ڈالا تھا تم نے ایک جان کو، پھر ایک دوسرے پر ٹھیلا تم نے اس بارے میں، اور اللہ ہے ظاہر فرمانے پر

تَكْتُمُوْنَ ۝٤١ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

اسے جو تم چھپاتے تھے● پس حکم دیا ہم نے کہ مارو مقتول کو اسکے ایک ٹکڑے سے، اسی طرح زندہ فرمادے اللہ مُردوں کو،

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٤٢ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں، کہ اب تم عقل سے کام لو● پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اس کے بعد،

ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

تو وہ جیسے پتھر ہیں، بلکہ اور زیادہ سخت۔ اور بے شک کچھ پتھر ہیں کہ پھوٹ نکلتی ہیں

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

جن سے نہریں۔ اور بیشک کچھ پتھر ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں، تو نکل پڑتا ہے اس سے پانی۔ اور بیشک کچھ پتھر

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣

ہیں کہ گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کرو●

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ

تو کیا تم لوگ لالچ کرتے ہو اسکی، کہ یہ سب مان جائیں تمہیں؟ حالانکہ بیشک انکی جمعیت والے تھے، کہ سنا کریں

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٤٥

اللہ کے کلام کو، پھر کچھ کا کچھ کر دیں اس کو، اسکے بعد کہ وہ سمجھ چکے ہیں اسے اور وہ دانستہ کیا کریں●

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى

اور جب ملے مسلمانوں کو، کہنے لگے کہ ہم ایمان لا چکے۔ اور جب اکیلا ہوا ان کا کوئی کسی کے پاس، بکنے

بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

لگے، کہ کیا بتا دیا کرتے ہو انھیں، جو کچھ کھولا اللہ نے تم پر، تاکہ ہرا دیں تم کو اس سے تمہارے پروردگار

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٤٦ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

کے یہاں، تو کیا عقل سے کام نہیں لیتے؟● کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٤٧ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ

چھپائیں اور جو کچھ ظاہر کریں● اور انکے بعض ان پڑھ ہیں، نہیں سمجھتے کتاب کو، مگر رٹے ہوئے الفاظ اور اوہام

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

اور وہ نہیں ہیں مگر یہ کہ وہم پرستی کریں ● تو ہلاکی ہے ان کے لئے جو لکھیں کتاب کو

بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا

اپنے ہاتھوں سے، پھر دعویٰ کریں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ لیں اس کے بدلہ تھوڑی سی

قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

قیمت، تو ہلاکی ہے انکے لئے اس سے جو لکھا انکے ہاتھوں نے، اور ہلاکی ہے انکے لئے اس سے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ

جو کمائی کریں ● اور کہہ گزرے کہ "ہرگز نہ چھوئے گی ہم کو آگ، مگر چند دن کو،" پوچھو کہ

اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

کیا لے رکھا ہے تم لوگوں نے اللہ کے یہاں کوئی عہد؟ تو اب ہرگز نہ خلاف فرمائے گا اللہ اپنے عہد کو، یا بک رہے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ

اللہ پر، جس کو تم خود نہیں جانتے ● ہاں ہاں جس نے کمایا برائی کو اور گھیر لیا اُسے اس کے

خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ

جرم نے، تو وہ جہنم والے ہیں۔ وہی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ● اور جو مسلمان ہو گئے،

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع

اور کئے کرنے کے قابل کام، وہ جنت والے ہیں۔ وہی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ●

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟

اور جب کہ لیا ہم نے مضبوط عہد اولاد یعقوب کا، کہ نہ پوجیں اللہ کے سوا۔۔۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور ماں باپ سے بھلائی کرنے کا، اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں سے،

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ

اور بولا کرو لوگوں کی بھلائی کیلئے اچھی بولی، اور ادا کرتے رہو نماز کو، اور دیتے رہو زکوٰۃ کو۔ پھر

تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

پلٹ گئے تم لوگ، مگر تھوڑے تم میں سے، اور تم لوگ روگردانی کرتے رہنے والے ہو ● اور جبکہ لیا ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ

مضبوط عہد تمہارا، کہ نہ بہاؤ خون اپنوں کا، اور نہ نکال باہر کردیا کرو تم اپنوں کو اپنی

دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

آبادیوں سے۔ پھر اقرار کرلیا تم نے، اور تم خود چشم دید سا جانتے ہو● پھر تمہیں وہ ہو کہ قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ

اپنوں کو، اور نکال باہر کرتے رہو ایک فریق کو اپنے، ان کی بستیوں سے۔ مدد کرتے رہو

عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

ان کے خلاف گناہ اور ظلم میں۔ اور اگر آئیں تمہارے پاس قیدی، مال دے کر چھڑا لیتے ہو انھیں،

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

حالانکہ حرام ہے تم پر ان کا نکال باہر کرنا۔ تو کیا مانا کرو کچھ کتاب کو،

وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ

اور انکار کردیا کرو کچھ کا؟ تو کیا سزا ہے اس کی جو کرے یہ تم میں سے، مگر رسوائی

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

دنیاوی زندگی میں۔ اور قیامت کے دن ڈھکیل دیئے جائیں سخت تر عذاب کی طرف۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ

اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو کرتے رہو● وہ ہیں جنھوں نے مول لیا دنیاوی زندگی کو

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع ١٢

آخرت کے بدلے۔ تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے عذاب، اور نہ وہ مدد کیے جائیں●

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَ

اور یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب، اور لگاتار بھیجے ہم نے ان کے بعد بہت رسول۔ اور

اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

دیں ہم نے عیسیٰ فرزند مریم کو روشن نشانیاں، اور تائید فرمائی ہم نے ان کی روح القدس سے۔

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

تو کیا جب لایا تمہارے پاس کوئی رسول، وہ جس کو نہیں چاہتا تم لوگوں کا نفس، تم لوگ غرور کرنے لگے۔

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ

تو کسی کو تم نے جھٹلا دیا، اور کسی کو شہید کر ڈالو ● اور بکنے لگے کہ "ہمارے دل غلاف میں ہیں" بلکہ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ

ملعون کیا ان کو اللہ نے انکے کفر کی وجہ سے، تو کچھ ہی انکے ایمان لائیں ● اور جب آ گئی انکے پاس کتاب، اللہ

عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

کے پاس سے تصدیق کرنے والی اسکی، جو انکے پاس ہے، اور وہ تھے پہلے سے کہ فتح طلب کیا کریں

عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ

ان پر، جنھوں نے کفر کیا تھا، تو جب آ گیا انکے پاس جن کو پہچان چکے تھے، تو انکار کر دیا انکا۔ تو پھٹکار ہے اللہ کی

عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ

انکار کر دینے والوں پر ● کتنا برا دام ہے وہ، کہ خریدا انھوں نے جس سے اپنے نفس کو، یہ کہ انکار کر دیا کریں اسکا جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ

اتارا اللہ نے! حسد میں اس کے کہ اتارتا ہے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

اپنے بندوں سے۔ تو ہو گئے غضب بالائے غضب میں۔ اور انکار کر دینے والوں ہی کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا

رسوائی والا ● اور جب کہا گیا انکے بھلے کو کہ "مان جاؤ جو کچھ اتارا ہے اللہ نے"، جواب دیا کہ "ہم مانتے ہیں جو کچھ

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اتارا گیا ہم پر اور انکار رکھتے ہیں جو کچھ اسکے سوا ہے"، حالانکہ وہ حق ہے تصدیق کرنے والا اسکے لئے

مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ

جو انکے پاس ہے۔ جواب دو کہ "پھر کیوں شہید کرنے کے عادی ہو اللہ کے نبیوں کو پہلے سے، اگر تم تھے بڑے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

ایمان والے؟" ● اور یقیناً لائے تمہارے پاس موسیٰ روشن نشانیاں، پھر بت بنا لیا تم نے گئوسالہ کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

ان کے بعد، اور تم لوگ اندھیر والے ہو ● اور جب کہ لیا ہم نے مضبوط عہد تمہارا اور اٹھا کر کر دیا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

تمہارے اوپر طور کو، کہ لو جو کچھ دیا ہے ہم نے تمہیں مضبوطی سے اور کان لگاؤ، سب بولے کہ "سنا ہم نے

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

اور نہیں مانا" اور پلا دیئے گئے اپنے دلوں میں گئوسالہ اپنے کفر کی وجہ سے۔ کہہ دو کہ کتنا برا ہے،

يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ

حکم دیتا ہے تمہیں جس کا تمہارا ایمان، اگر تم ایمان والے ہو ● پوچھو کہ اگر ہے تمہارے ہی لئے

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

دارِ آخرت اللہ کے پاس خالص، سب کو چھوڑ کر، تو آرزو کرو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

مرنے کی، اگر ہو سچے ● اور ہرگز آرزو نہ کریں گے اس کی کبھی، ان جرموں کے سبب جو پہلے

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

کر چکے انکے ہاتھ۔ اور اللہ جاننے والا ہے اندھیر مچانے والوں کو ● اور ضرور پاتے رہو گے تم انکو سب سے زیادہ لالچی

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

زندگی پر۔ اور ان سے جنہوں نے شرک کر رکھا ہے، چاہتا ہے ہر ایک ان کا کہ کاش زندہ رکھا جائے

سَنَةٍ ۛۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

ہزار سال۔ حالانکہ دور کرنے والا نہیں ہے اس کو عذاب سے معمر ہو جانا۔ اور اللہ دیکھنے والا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

جو کچھ کرتوت کریں ● کہہ دو کہ کون ہے دشمن جبرئیل کا، کہ بے شک اس نے تو اتارا اس کو تمہارے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

دل پر اللہ کے حکم سے، جو تصدیق کرنے والا ہے اس کا جو اسکے آگے ہے، اور ہدایت اور خوش خبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ

مان جانے والوں کیلئے ● جو ہوا دشمن اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور جبرئیل

وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا، تو بے شک اللہ دشمن ہے نہ ماننے والوں کا ● اور یقیناً اتارا ہم نے تمہاری طرف روشن

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

آیتوں کو، اور نہ انکار کریں ان کا، مگر نافرمان لوگ ● اور کیا جب جب عہد کیا انھوں نے کسی معاہدے کا،

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

توڑ پھینکا اس کو ایک جمعیت نے ان کی۔ بلکہ انکے بہتیرے مانتے ہی نہیں ● اور جب کہ آ گیا انکے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ

رسول، اللہ کے یہاں سے، تصدیق کرنے والا اس کا جو انکے ساتھ ہے، تو پھینک ڈالا ایک جمعیت نے جو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۣ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا

دیئے جا چکے تھے کتاب، اللہ کی کتاب کو اپنے پس پشت، گویا وہ جانتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

ہی نہیں ● اور پیروی کی اس کی جو لکھا پڑھا کریں شیطان لوگ، سلیمان کی سلطنت ہونے پر۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ

حالانکہ نہیں کفر کا کام کیا سلیمان نے، لیکن شیطانوں ہی نے کفر کا کام کیا۔ سکھایا کریں لوگوں کو جادو

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا

اور جو اُتارا گیا بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت پر۔ اور وہ نہ

يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

سکھایا کریں کسی کو یہاں تک کہ کہدیا کریں، کہ ہم بس بلا ہی ہیں، تو تم کفر کا کام نہ کرنا۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ

تو وہ سیکھا کرتے ان سے جس سے جدائی ڈال دیں میاں اور اس کی بیوی کے درمیان۔ اور نہیں ہیں

بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ

وہ بگاڑ سکنے والے اس سے کسی کا، مگر اللہ کے حکم سے۔ اور وہ لوگ سیکھا کرتے وہ جو نقصان دے

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

انھیں اور نفع نہ دے انھیں۔ اور یقیناً جان چکے تھے کہ بلاشبہ جس نے مول لیا اس کو، نہیں ہے اسکے لئے آخرت میں

خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ

کچھ بھلائی۔ اور بیشک کتنا برا ہے وہ، کہ خریدا جس سے انھوں نے اپنے نفس کو، اگر علم سے کام لیتے ● اور اگر

ع ۱۲ ۱۲

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۳

بے شک وہ ایمان لاتے اور ڈرتے، تو ضرور ثواب بارگاہِ الٰہی کا بہتر ہے، اگر وہ جانتے ●

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

اے مسلمانو! تم مت کہا کرو "راعنا" اور عرض کرو کہ "ہمیں دیکھئے" اور سنتے رہو۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

اور کافروں کے لئے عذاب دکھ والا ● نہیں چاہتے جنہوں نے کفر کیا ہے، اہل

الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کتاب اور نہ بت پرستوں سے، یہ کہ اتاری جائے تم پر کوئی بہتری تمہارے پروردگار کی۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۱۰۵

اور اللہ چن لیا کرے اپنی رحمت سے جسے چاہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے ●

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ

جب منسوخ قرار دیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیں اُسے، لے آئیں بہتر اس سے یا اُسی کے مثل۔ کیا معلوم نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۶ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

بے شک اللہ ہر چاہے پر قدرت والا ہے؟ ● کیا معلوم نہیں کہ بے شک اللہ، اسی کی ہے حکومت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

آسمانوں اور زمین کی؟۔ اور نہیں تمہارا کوئی اللہ کا مدمقابل یاور اور نہ

نَصِيْرٍ ۝۱۰۷ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى

مددگار ● یا کیا چاہتے ہو کہ پوچھ گچھ میں رکھو اپنے رسول کو، جس طرح سوال کئے گئے موسیٰ

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

پہلے؟۔ اور جو بدل کرلے کفر کو ایمان سے، تو بے شک گم کردیا اس نے ہموار

السَّبِيْلِ ۝۱۰۸ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

راستہ ● چاہا بہتیروں نے اہل کتاب سے، کہ کاش پھیر کر کردیں تمہیں، تمہارے ایمان

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

لانے کے بعد کافر، حسد میں اپنے، بعد اس کے کہ روشن ہو چکا

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ

انکے لئے حق۔ تو ہٹاؤ، اور درگزرو، یہاں تک کہ لائے اللہ اپنا حکم۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۹ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ع ۱۴

اللہ ہر چاہے پر قدرت والا ہے● اور ادا کرتے رہو نماز کو اور دیتے رہو زکوٰۃ کو،

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ پہلے کر رکھو گے اپنے بھلے کو کوئی نیکی، پاؤ گے اس کو اللہ کے یہاں۔ بے شک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

جو کچھ کرو دیکھنے والا ہے● اور دعویٰ کر دیا کہ "ہرگز نہ داخل ہونگے جنت میں، مگر وہ

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

جو ہو گئے یہودی یا عیسائی لوگ۔" یہ ان کی خیالی پکیں ہیں۔ جواب میں کہو کہ "لاؤ اپنی دلیل، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۱۱ بَلٰى ۤ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

ہو تم سچے"● لیکن ہاں، جس نے جھکا دیا اپنے رُخ کو اللہ واسطے اور وہ مخلص ہے،

فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۱۲ وَ ع ۱۵

تو اسی کیلئے ہے اسکا ثواب اسکے پروردگار کے یہاں، اور نہ کوئی ڈر ہے ان پر اور نہ وہ رنجیدہ ہوں● اور

قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰي شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى

بولے یہودی لوگ کہ نہیں ہیں عیسائی لوگ کچھ۔۔ اور بولے عیسائی

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰي شَيْءٍ ۠ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ

لوگ کہ نہیں ہیں یہودی لوگ کچھ۔۔ حالانکہ وہ سب تلاوت کریں کتاب کی۔ اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

بول پڑے وہ جو علم نہیں رکھتے، ان کی بولی جیسی۔ تو اللہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۱۳ وَمَنْ اَظْلَمُ

قیامت کے دن، جس چیز میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے● اور اس سے زیادہ اندھیر والا کون ہے،

مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ

جس نے روک دیا اللہ کی مسجدوں کو، کہ یاد کیا جائے ان میں اس کا نام، اور کوشش کی ان کی

خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ

ویرانی میں۔ وہی ہیں کہ نہیں ہے اُن کو حق کہ داخل ہوں ان میں مگر ڈرتے ڈرتے۔۔

لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

انھیں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور انھیں کے لئے آخرت میں عذاب ہے بہت بڑا ●

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ ہی کا ہے پورب اور پچھّم، تو جدھر تم رخ بقبلہ ہو، تو ادھر اللہ کا رخ ہے۔ بے شک اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى

وسعت دینے والا علم والا ہے ● اور کہہ پڑے کہ رکھ لیا ہے اللہ نے اولاد، سبحان اللہ، بلکہ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسکے پجاری ہیں ● بے اصل و بے مثل ایجاد فرمانے والا آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ

زمین کا۔۔ اور جب طے فرمالیا کسی امر کو، تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ "ہوجا" تو وہ ہوجاتا ہے ● اور بولے

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

جو علم نہیں رکھتے، کہ کیوں نہیں مخاطب فرماتا ہمیں اللہ، یا آملتی ہم کو کوئی پہچان۔ اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

بولے تھے جو ان کے پہلے سے ہوئے انھیں کی بولی جیسی۔ ملے جلے رہے ان سب کے دل۔

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

بیشک ظاہر فرمادیا ہم نے آیتوں کو اس قوم کیلئے جو یقین رکھیں ● بیشک ہم نے بھیجا تم کو بالکل حق، خوش خبری

نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ

سنانے والا، اور ڈرانے والا، اور نہ پوچھے جاؤ گے اہل جہنم کے بارے میں ● اور ہرگز نہ خوش ہونگے تم سے

الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

یہود اور نہ عیسائی لوگ، یہاں تک کہ پیروی کرو ان کے دین کی۔ کہہ دو کہ بے شک اللہ کی ہدایت ہی

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ

ہدایت ہے۔ اور بے شک اگر پیروی کرسکتے تم ان کی خواہشوں کی، بعد اس کے جو آملا تم کو

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ

علم، نہ ہوتا تمہارے لئے اللہ والوں سے کوئی یار اور نہ کوئی مددگار ●--- جن کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

دی ہم نے کتاب، تلاوت کیا کریں جو اس کی تلاوت کا حق ہے۔ وہی مانیں اسے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور جو انکار کردے اس کا، تو وہی خسارہ والے ہیں ● اے اولادِ یعقوب!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

یاد کرو میری نعمت کو، جو انعام فرمایا میں نے تم پر، اور بے شک میں نے ہی بڑھا دیا تھا تم کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ

زمانہ بھر پر ● اور ڈرو اُس دن کو کہ نہ بدلہ ہو کوئی کسی ناکس کا کچھ، اور نہ قبول

لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کی جائے کسی ناکس کی رشوت، اور نہ کام آئے کسی ناکس کے کوئی سفارش، اور نہ وہ مدد دیئے جائیں ●

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ

اور جبکہ جانچا ابراہیم کو انکے پروردگار نے چند باتوں میں، تو سرانجام دیا انھیں، فرمایا کہ بیشک میں کردینے والا ہوں

لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي

تمہیں لوگوں کیلئے پیشوا۔ عرض کی اور میری نسل سے؟۔ فرمایا نہ پہنچے گا میرا مضبوط عہد

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَ

اندھیر والوں کو ● اور جب کہ بنایا ہم نے اس گھر کو مرکزِ ثواب، لوگوں کیلئے اور پناہ۔ اور

اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ

بنالو مقامِ ابراہیم کو جانماز۔ اور تاکیدی حکم بھیجا ہم نے ابراہیم و

اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ

اسمٰعیل کی طرف، کہ تم دونوں پاک وصاف رکھو میرے گھر کو، طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع

السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ

والوں سجدہ والوں کیلئے ● اور جبکہ دعا کی ابراہیم نے کہ "اے پروردگار کردے اس کو پناہ دینے والا شہر اور

ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

روزی دے یہاں والوں کو پھلوں سے، جو مان گیا ان میں سے اللہ اور پچھلا دن"۔

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى

فرمایا "اور جس نے انکار کیا تو برتنے دوں گا اُسے کچھ، پھر مجبور کروں گا اسے

عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ

عذابِ جہنم کی طرف۔" اور وہ برا ٹھکانہ ہے ● اور جب کہ اٹھا رہے ہیں ابراہیم بنیادوں کو

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اس گھر کی اور اسمٰعیل، کہ "اے ہمارے پروردگار قبول فرمالے ہم سے، بے شک تو ہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً

جاننے والا ہے" ● "اے ہمارے پروردگار! اور کردے ہم کو نیاز مند اپنا، اور ہماری نسل سے ایک جماعت

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

نیاز مند تیری، اور سامنے رکھ دے ہماری عبادت کے طریقوں کو، اور توجہ رکھ ہم پر، بے شک تو ہی توبہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

قبول فرمانے والا بخشنے والا ہے ● اے ہمارے پروردگار اور بھیج دے ان میں ایسا رسول ان میں سے، کہ تلاوت کرے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ

ان پر تیری آیتیں، اور سکھائے انھیں کتاب اور حکمت، اور پاک صاف فرمادے ان کو۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ ع ۱۵ ۱۵

بے شک تو ہی غلبہ والا حکمت والا ہے" ● اور کون بے رغبتی کرے دینِ ابراہیم

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ

سے، مگر جس نے بیوقوف بنالیا خود اپنے کو۔ اور بے شک یقیناً چن لیا ہم نے ان کو دنیا میں اور بے شک

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ

وہ آخرت میں یقیناً لائقوں سے ہیں ● جب حکم دیا انھیں ان کے پروردگار نے کہ "سر جھکاؤ" عرض کیا کہ

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ

"سر جھکا دیا میں نے سارے جہان کے پروردگار کیلئے" ● اور وصیت کی اسی نیازمندی کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو،

وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ

اور یعقوب نے، کہ "اے بچو بے شک اللہ نے چن لیا تمہارے بھلے کو دین۔ تو ہرگز نہ مرو

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ

مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو"● کیا نہیں تھے تم گواہ جب کہ آئی یعقوب کو

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا

موت؟ جب کہ پوچھا تھا اپنے بیٹوں کے بھلے کو کہ کس کو پوجو گے میرے بعد؟ سب نے جواب دیا کہ

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

"پوجیں گے آپ کے معبود کو، اور آپ کے باپ دادا ابراہیم و اسمٰعیل و

اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ

اسحٰق کے معبود کو، معبودِ یکتا۔ اور ہم اسی کے نیاز مند ہیں"● یہ وہ امت ہے

قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ

جو گزر چکی۔ اسکے لئے وہ ہے جو اس نے کمایا، اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم نے کمایا۔ اور تم جواب دہ نہ ہو گے

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

اس کے جو وہ کرتے تھے● اور بولے کہ "ہو جاؤ یہودی یا عیسائی توراہ

تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

پا جاؤ"۔۔ جواب دو "بلکہ دین ابراہیم کو"، جو یکسوئی سے خدا پرست تھے، اور نہ تھے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ

مشرکوں سے● کہدو کہ "ہم مان گئے اللہ، اور جو کچھ اتارا گیا ہماری طرف، اور جو

اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

کچھ اتارا گیا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور

الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

ان کی نسل کی طرف، اور جو کچھ دیئے گئے موسیٰ اور عیسیٰ، اور جو کچھ دیئے گئے سارے انبیاء

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

اپنے پروردگار کی طرف سے، ہم نہیں چھوڑتے کوئی ان کا۔ اور ہم اسی کے نیاز مند ہیں"●

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ
تو اگر وہ لوگ مان گئے، جیسے تم مان چکے ہو اسے، تو بے شک انھوں نے راہ پالی۔ اور اگر پھرے
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ
رہے، تو بس وہ ہٹ دھرمی میں ہیں۔ تو اب کافی ہے تمہیں ان کے بارے میں اللہ، اور وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣٧ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ
سننے والا جاننے والا ہے ● اللہ کے رنگے ہوئے، اور کون زیادہ اچھا ہے اللہ سے رنگنے
صِبْغَةً ۠ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝١٣٨ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ
میں، اور ہم اسی کے پجاری ہیں ● کہہ دو "کیا کٹ حجتی کرتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں، حالانکہ وہ
وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ
ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پالنہار ہے۔ اور ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے کرتوت ہیں۔ اور
نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝١٣٩ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
ہم محض اسی کے لئے ہیں" ● کیا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیم اور اسمٰعیل اور
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ
اسحٰق اور یعقوب اور ان کی نسل یہودی تھے، یا نصاریٰ؟
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ
پوچھو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے زیادہ اندھیر والا کون ہے جس نے چھپایا
شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
گواہی کو، جو اس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے
تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
جو کچھ کرو ● یہ وہ امت ہے جو گزر چکی۔۔۔ اس کے لئے ہے جو کچھ اس نے کمایا،
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
اور تمہارے لئے ہے جو کچھ تم نے کمایا۔ اور نہ پوچھے جاؤ گے اُس سے جو کچھ
يَعْمَلُوْنَ ۝١٤١
وہ کرتے تھے ●

ع ١٤ ١٢ ٤